Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

ALFAZL
RABWAH

قیمت ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۱۹ محرم ۱۳۹۶ھ ۲۲ صلح ۱۳۵۵ہش ۲۲ جنوری ۱۹۷۶ء | نمبر ۱۷

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۲ صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب کو گذشتہ شب بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی کہ اب پہلے سے افاقہ ہے مگر معدے میں ابھی جلن کی تکلیف ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے کامل اور عاجل شفا عطا فرمائے، اپنی خاص حفاظت اور امان میں رکھے اور ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

---

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

ٹانگ میں درد کی وجہ سے ابھی بہت تکلیف ہے

احباب التزام اور توجہ سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل صحت دے اور آپ کے بابرکت وجود کو تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

---

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# میں التزاماً چند دعائیں ہر روز مانگا کرتا ہوں

## اپنے بچوں کیلئے دعا مانگتا ہوں کہ یہ سب دین کے خدام بنیں

”مغلوب الغضب اور سبک سر اور طائش العقل ہرگز سزاوار نہیں کہ بچوں کی تربیت کا متکفّل ہو۔ جس طرح اور جس قدر سزا دینے میں کوشش کی جاتی ہے کاش دعا میں لگ جائیں اور بچوں کے لئے سوزِ دل سے دعا کرنے کو ایک حزب مقرر کر لیں اس لئے کہ والدین کی دعا کو بچوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے۔ میں التزاماً چند دعائیں ہر روز مانگا کرتا ہوں:۔

**اوّل۔** اپنے نفس کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ خداوند کریم مجھ سے وہ کام لے جس سے اس کی عزت و جلال ظاہر ہو اور اپنی رضا کی پوری توفیق عطا کرے۔

**دوم۔** پھر اپنے گھر کے لوگوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ ان سے قرۃ عین عطا ہو اور اللہ تعالیٰ کی مرضیات کی راہ پر چلیں۔

**سوم۔** پھر اپنے بچوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ یہ سب دین کے خدام بنیں۔

**چہارم۔** پھر اپنے مخلص دوستوں کے لئے نام بنام۔

**پنجم۔** اور پھر ان سب کے لئے جو اس سلسلہ سے وابستہ ہیں۔ خواہ ہم انہیں جانتے ہیں یا نہیں جانتے۔“

(الحکم ۱۷ جنوری ۱۹۰۰ء بحوالہ ملفوظات جلد دوم صفحہ ۴-۵)

---

خاکسار تین ہفتوں کی علالت کے بعد اب بفضلِ خدا رُوبصحت ہے۔ کمزوری آہستہ آہستہ دُور ہو رہی ہے۔ خاکسار کی علالت کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز و دیگر بزرگان نے اپنی دعاؤں سے خاکسار کو نوازا، فجزاہ اللہ خیراً۔ اسی طرح متعدد افرادِ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دیگر بزرگوں، دوستوں اور طلباء نے غریب خانہ پر تشریف لا کر عیادت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔

(خاکسار نصیر احمد خان پروفیسر فزکس تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

---

مکرم جناب بابو قاسم الدین صاحب پنشنر سیالکوٹ پر دل کا حملہ ہوا تھا افاقہ ہونے کے بعد پھر تکلیف ہو گئی ہے۔ احباب ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار ابوالعطاء جالندھری)

---

## لازمی چندہ جات کی باشرح ادائیگی اواخر اپریل تک ضروری ہے

صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندہ جات کی کُل آمد پر باشرح ادائیگی اواخر اپریل تک مالی سال کے ختم ہونے سے قبل ضروری ہے۔ مخلصینِ جماعت کُل آمد پر چندہ عام/حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی باشرح ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص اور اموال میں بے حد برکت دے۔

آمین

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah



روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ صلح ۱۳۵۵ ہش
۲۲ جنوری ۱۹۷۶ء

# قبولیتِ دُعا کی ایک لازمی شرط

اللہ تعالیٰ نے جہاں استجابتِ دُعا سے متعلق یہ فرمایا ہے کہ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ یعنی یہ کہ جب دُعا کرنے والا مجھے پکارے تو مَیں اُس کی دُعا قبول کرتا ہوں وہاں ساتھ ہی قبولیتِ دعا کی شرط کے طور پر یہ بھی فرمایا ہے فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ○ (البقرہ آیت ۱۸۷) یعنی یہ کہ دعا کرنے والوں کو بھی چاہیئے کہ وہ میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں۔

اس سے ظاہر ہے کہ قبولیتِ دعا کا حظ اُٹھانے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی مُرادیں پانے کے لئے ضروری ہے کہ دعا کرنے والے اللہ تعالیٰ کے حکموں کی تعمیل کرتے ہوئے اطاعت اور فرمانبرداری کا نمونہ پیش کریں۔ جو لوگ مسلسل سرکشی اور بغاوت کی راہ اختیار کرتے ہیں وہ اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور اس کی رحمتوں سے محروم کر لیتے ہیں۔ اُن کی دُعائیں اگر قبول ہوتی بھی ہیں تو سزا دہی کے رنگ میں ہوتی ہیں نہ کہ فضل اور انعام کے طور پر۔ ایسے لوگ بالعموم دنیوی مال و متاع اور عیش و آرام کے طالب رہتے ہیں۔ خدا تعالیٰ انہیں مال و متاع اور عیش و آرام کے سامان دے تو دیتا ہے لیکن نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ کبر و غرور میں مبتلا ہو کر سرکشی اور بغاوت میں بڑھتے چلے جاتے ہیں اور خدائی عتاب کے نیچے آئے بغیر نہیں رہتے۔

قبولیتِ دعا کا حقیقی حظ اُنہی کے حصہ میں آتا ہے جو اطاعتِ الٰہی کا کامل نمونہ دکھاتے اور اس کے حکموں کو پُورے تعہّد کے ساتھ بجا لاتے ہیں اُن کی دُعاؤں کو اللہ تعالیٰ فضل اور رحمت کے نشان کے طور پر بہ رنگ انعام قبول فرماتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں وہ شکرگزاری اور اطاعت شعاری میں اور زیادہ ترقی کرتے چلے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکموں میں سے جس حکم کا قبولیتِ دعا کے ساتھ خاص تعلق ہے وہ ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرود بھیجنے کا حکم۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس حکم کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ (الاحزاب آیت ۵۷)

ترجمہ:۔ اللہ یقیناً اس نبی (یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم) پر اپنی رحمت نازل کر رہا ہے اور اس کے فرشتے بھی (اس کے لئے دعائیں کر رہے ہیں پس) اے مومنو! تم بھی اس نبی پر دُرُود بھیجتے اور اس کے لئے دعائیں کرتے رہا کرو اور (خوب جوش و خروش سے) اس کے لئے سلامتی مانگتے رہا کرو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرُود بھیجنا ایک ایسا نیک عمل ہے جسے بجا لا کر ایک مومن اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کے کام میں شامل ہو جاتا ہے۔ ظاہر ہے خدا تعالیٰ کی نگاہ میں اس سے زیادہ مقبول اور کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ جو لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر محبت اور عشق کے جذبہ سے سرشار ہو کر دُرُود بھیجتے ہیں خدا تعالیٰ اُن کی اُن دعاؤں کو بھی جو وہ اپنے لئے کرتے ہیں قبول فرما لیتا ہے اور انہیں خارق عادت طور پر ان کی مرادیں عطا کر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ درود شریف کو قبولیتِ دعا میں بڑا دخل حاصل ہے اور یہی وجہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دُعا کرنے سے قبل درود شریف پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے:۔

سَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَدْعُوْ فِيْ صَلٰوتِهٖ لَمْ يُمَجِّدِ اللّٰهَ تَعَالٰى وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِلَ هٰذَا۔ ثُمَّ دَعَاهُ فَقَالَ لَهٗ اَوْ لِغَيْرِهٖ "اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَاْ بِتَحْمِيْدِ رَبِّهٖ سُبْحَانَهٗ وَالثَّنَآءِ عَلَيْهِ، ثُمَّ يُصَلِّيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَدْعُوْ بَعْدُ بِمَا شَآءَ" (ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ باب الدعاء)

یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دُعا کرتے ہوئے سُنا۔ نہ اُس نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اور نہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا۔ اس پر آپؐ نے فرمایا اس نے جلد بازی سے کام لیا ہے اور صحیح طریق سے دعا نہیں کی۔ آپؐ نے اس شخص کو بلایا اور فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز میں دعا کرنے لگے تو پہلے اپنے رب کی حمد و ثناء کرے پھر نبی کریمؐ پر درود بھیجے اس کے بعد حسبِ منشاء دعا کرے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اِس ارشاد سے صاف عیاں ہے کہ دُرود شریف کو قبولیتِ دعا میں بڑا دخل ہے۔ جو لوگ قبولیتِ دعا کا حظ اُٹھانا اور اللہ تعالیٰ کے خاص الخاص فضلوں اور رحمتوں کا اپنے آپ کو مورد بنانا چاہتے ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ جملہ دیگر احکاماتِ الٰہی کی پابندی کے ساتھ بکثرت درود شریف پڑھیں۔ درود شریف کا وِرد رکھنے کے ساتھ ساتھ جب وہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں گے تو وہ دعائیں جنابِ الٰہی میں ضرور مقبول ہوں گی اور خدا تعالیٰ اپنی قدرت کے نشان ظاہر فرما کر ان کے لئے عجائب کام دکھلائے گا۔ اِسی لئے سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دعاؤں کی قبولیت کے ضمن میں درود شریف کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"اب خدا تعالیٰ کے نزولِ رحمت کا وقت ہے۔ دعائیں مانگو، استقامت چاہو اور درود شریف جو حصولِ استقامت کا ایک زبردست ذریعہ ہے بکثرت پڑھو مگر نہ رسم اور عادت کے طور پر بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حُسن اور احسان کو مدِّنظر رکھ کر اور آپؐ کے مدارج اور مراتب کی ترقی کے لئے اور آپؐ کی کامیابیوں کے واسطے۔ اِس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ قبولیتِ دعا کا شیریں اور لذیذ پھل تم کو ملے گا۔" (ملفوظات جلد نہم صفحہ ۲۳)

ابتلاء اور آزمائش کا زمانہ قبولیتِ دعا کا شیریں اور لذیذ پھل کھانے کا زمانہ ہوتا ہے لیکن اس کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حُسن اور احسان کو مدِّنظر رکھ کر اور آپؐ کے مدارج اور مراتب کی ترقی اور آپؐ کے مقاصد کی کامیابی کو پیشِ نظر رکھ کر پورے اخلاص اور جذبہ و جوش کے ساتھ بکثرت درود شریف پڑھا جائے۔ دریں صورت ہمارا یہ اوّلین فرض ہے کہ ہم موجودہ حالات میں جبکہ ہم خدا تعالیٰ کی پہلے سے دی ہوئی خبر کے مطابق ابتلاء کے دَور میں سے گزر رہے ہیں ہم اپنے آقا و مطاع سرورِ کائنات فخرِ موجودات حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و احسان کو مدِّنظر رکھ کر آپؐ پر اِس کثرت سے درود بھیجیں کہ ہمیں فرشتوں کی کی ہم زبانی کا شرف حاصل ہو جائے اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کے ساتھ ساتھ آنحضورؐ کے فرزند جلیل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مشن کی کامیابی اور غلبۂ اسلام کے لئے درد و سوز کے ساتھ دعائیں کریں اور اتنی دعائیں کریں کہ اپنی گریہ و زاری سے اپنے آپ کو حضور علیہ السلام کے اِس شعر کا مصداق بنا لیں ؎

شور کیسا ہے ترے کوچہ میں لے جلدی خبر
خوں نہ ہو جائے کسی دیوانہ مجنوں وار کا

جب ہم درود شریف کے ہر آن جاری رہنے والے وِرد سے فضاؤں کو معمور کر دینگے تو خدا تعالیٰ ہماری نصرت کے لئے آسمان سے اُترے گا اور اپنی قدرت کے وہ نمونے دکھائے گا جو وہ ایسے مواقع پر ہمیشہ دکھاتا رہا ہے کیونکہ اپنے مظلوم بندوں کے لئے اپنی قادرانہ تجلّی ظاہر کرنا اس کی قدیمی سُنّت ہے اور وہ اپنی سُنّت کے برخلاف کبھی نہیں کرتا۔ اگر ہم درد و سوز اور دلی تڑپ کے ساتھ اس کے حضور دُعا کریں گے کہ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ○ تو انشاء اللہ العزیز يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ○ کی آسمانی بشارت ضرور ہمارے حق میں پُوری ہوگی اِس لئے کہ ہمارا قادر و توانا خدا صادق الوعد خدا ہے اور اس کی ایک ازلی ابدی صفت لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ بھی ہے۔

## ولادت

مکرم وسیم احمد قریشی صاحب صدر حلقہ مسجد غربی راولپنڈی کو اللہ تعالیٰ نے دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم قریشی عبدالرحمٰن صاحب کا پوتا اور قاضی فضل عظیم صاحب (مرحوم) کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی اور صحت مند زندگی عطا فرما وے۔ اسے با اقبال خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بناے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خطبہ نکاح

## دنیا کی زندگی خوشی اور غمی کے امتزاج کا نام ہے

مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی

مورخہ ۱۱ر صلح ۱۳۵۵ہش بمطابق ۱۱ر جنوری ۱۹۷۶ء بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری حدیقۃ المبشرین کی والدہ ماجدہ اور محترم صوفی محمد شفیع صاحب مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس کے بعد ایک نکاح کا اعلان فرمایا۔ اس موقع پر حضور نے خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:۔

"اس دنیا کی زندگی خوشی اور غمی کے امتزاج کا نام ہے۔ اس وقت ہم نے نماز جنازہ بھی پڑھی اور جانے والوں کے لئے دعائیں کیں اور اب ہم نکاح کا اعلان بھی کریں گے اور آنے والی نسلوں کے لئے دعائیں بھی کریں گے۔

اللہ تعالیٰ جانے والوں کو اُخروی زندگی میں وہ نعمتیں عطا فرمائے۔ جن کا اُس نے اپنے مومن بندوں اور بندیوں سے وعدہ کیا ہے اور جن کا ہماری عقل، آنکھ، کان یا ہمارے دوسرے حواس کوئی اندازہ ہی نہیں کر سکتے۔ اور جو آنے والی نسلیں ہیں اللہ تعالیٰ اُن پر بھی فضل فرمائے اور وہ لوگ جو اُن کے والدین اور مربی اور گارڈین بننے والے ہیں انہیں ان کی تربیت کی توفیق عطا فرمائے اور وہ سب اس دنیا میں بھی اُن فضلوں کے وارث ہوں جن کی بشارت اللہ تعالیٰ نے مہدی معہود علیہ السلام کے ذریعہ جماعت احمدیہ کے احباب کو دی ہے

اس وقت جس نکاح کے اعلان کے لئے میں کھڑا ہوا ہوں وہ عزیزہ بچی راشدہ باجوہ صاحبہ کا ہے جو مکرم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ ساکن چک ۱۰۵ ج ب لائل پور کی صاحبزادی ہیں۔ ان کا نکاح دس ہزار روپے مہر پر عزیزم مکرم کیپٹن ڈاکٹر محمد ظفر اقبال صاحب ابن مکرم چوہدری محمد دین ونیس ساکن ربوہ سے قرار پایا ہے۔"

ایجاب و قبول کے بعد حضور نے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے حاضرین سمیت دعا کرائی۔

# مطالعہ کتب

خدام کے مطالعہ کے لئے ماہ جنوری ۱۹۷۶ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" مقرر کی گئی ہے۔ قائدین اس کتاب کو دفتر خدام الاحمدیہ سے منگوالیں اور خدام سے مطالعہ کرالیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

# "سیرالیون میں زراعتی شو پر احمدیہ سٹال"

مکرم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر مشنری شمالی صوبہ

سیرالیون کے مشہور خوبصورت ٹھنڈے علاقہ کبالہ کے مقام پر ہر سال ایک زراعتی شو منعقد ہوتا ہے اس شو کو دیکھنے کے لئے ہزاروں لوگ ملک کے ہر کونہ سے تشریف لاتے ہیں۔

اس علاقہ میں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ فولا۔ کرینکو۔ لیمبا۔ ماڈنگو قبائل کے لوگ کٹر مسلمان ہیں۔ مگر عیسائیت نے سکولوں کا جال بچھا کر اور مختلف طریقوں سے ان بے چارے مسلمانوں کو خوب دبا یا ہوا ہے

شو پر مختلف قسم کی دکانیں، ہوٹل، سٹال بھی لگائے جاتے تھے۔ عیسائی لوگ ہر سال اس شو پہ اپنا سٹال لگا کر ہزاروں لوگوں کے دلوں میں عیسائیت کی تعلیم بھرتے اور اسلام اور بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف خوب زہر اگلتے تھے۔

امسال خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے احمدیہ مسلم مشن سیرالیون کو اس زراعتی شو کے موقعہ پہ عیسائیت کے مقابل پر پہلا مسلم سٹال لگانے کی توفیق ملی۔

محترم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر مشنری انچارج سیرالیون کی ہدایت پر عاجز اس سٹال کے جملہ انتظامات کے سلسلہ میں تین چار روز پہلے ہی وہاں پہنچ گیا ۵۰۵۔ اور ۵۰ ھ سے مل کر جگہ وغیرہ حاصل کر کے ۲۰ر دسمبر کی شام تک ہم نے اپنا سٹال ہر طرح سے مکمل کر لیا۔ اسی دن ۲ بجے بعد دوپہر صدر سیرالیون جناب DR. STEVENS شو کا افتتاح کرنے کے لئے تشریف لائے۔ احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول کبالہ کے طلباء نے پریذیڈنٹ سیرالیون کی آمد کے سلسلہ میں مارچ پاسٹ اور وقار کے ساتھ اُن کا استقبال کیا۔

۲۰ر دسمبر کی شام کو ہی پریذیڈنٹ صاحب نے شو کے انتظامات کا معائنہ کیا اور جب ان کی کار ہمارے سٹال کے قریب پہنچی تو انہوں نے کار کو رکوا کر شیشہ اتار کر سٹال کو دیکھا اور پھر آگے چل پڑے

I۔ سٹال پر آنیوالے سوس ہزار سے زائد لوگوں میں مختلف تبلیغی و تربیتی پمفلٹ مفت تقسیم کئے

II۔ سینکڑوں لوگ مختلف سوالات کے تسلی بخش جوابات لینے کے لئے سٹال پر تشریف لاتے اور بہت سی غلط فہمیوں کی دوری اور شکوک کے ازالہ کے بعد خوشی سے شکریہ ادا کر کے واپس ہوئے۔

III۔ ہمارے سٹال کے دائیں اور بائیں طرف عیسائیوں کے بڑے بڑے سٹال تھے ان کے مشنری۔ بعض استاد۔ اور بہت سے عیسائی لوگ بھی تشریف لاتے اور مختلف قسم کے چارٹ جو محترم امیر صاحب نے بڑی محنت سے بعض احمدیہ سکولوں سے تیار کروائے تھے جن پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں بائیبل کی پیشگوئیاں۔ قرآن وحدیث اور مختلف ادیان کی کتب سے اسلام اور بانی اسلام کی صداقت کے دلائل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کے نشانات از تالمود بائیبل اور قرآن وحدیث درج تھے۔ عیسائی انہیں پڑھ کر حیران رہ جاتے اور پھر ہم سے خوب بحث و مباحثہ کے بعد واپس ہوتے سٹال پر مکرم مولوی محمد امین صاحب جیبہ مکرم مبشر احمد صاحب بال۔ مکرم مولوی ابراہیم کمارا نے خوب کام کیا۔ احمدیہ مشن سیرالیون کی سرگرمیاں۔ احمدیت دنیا کے کناروں تک مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم لوگوں کی کشش اور دلچسپی کا موجب تھے۔

IV۔ کٹر مسلمانوں کے وہ قبیلے جو آج سے دس سال پہلے احمدیت کا نام سننا گوارا نہ کرتے تھے۔ آج ہر ایک کی زبان احمدیت کی تعریف کر رہی تھی وہ عیسائیت کے مقابل پر ان کے محدود وسائل دیکھ کر ان کی کوششوں کے گن گاتے تھے۔ ٹاؤن کے بچہ بچہ کی زبان پر "احمدیہ" کا نام تھا۔ الحمدللہ

پچاس پونڈ کے قریب اسلامی لٹریچر بھی فروخت کیا گیا اور بے شمار تشنہ روحوں کی پیاس بجھائی۔ الحمدللہ۔

احباب دعا فرماویں اللہ تعالیٰ اس علاقہ کو احمدیت کے نور سے منور کرے اور ہماری حقیر کوششوں میں بہت بہت برکت دے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# جماعت احمدیہ کے ۸۳ ویں جلسہ سالانہ کی پانچویں اجلاس کی مختصر روداد

## علامات ظہور مہدی

جماعت احمدیہ کے ۸۳ ویں جلسہ سالانہ کا پانچواں اجلاس زیر صدارت محترم چوہدری حمید نصراللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور ۲۸ دسمبر ۱۹۷۵ء کو سوا نو بجے صبح شروع ہوا اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے ہوئی جو محترم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر سابق مبلغ مغربی افریقہ نے کی پھر مکرم عبدالباسط صاحب نے نظم پڑھی اس کے بعد محترم ابوالعطاء صاحب فاضل ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد و تعلیم القرآن نے "علامات ظہور مہدی۔ دجال اور یاجوج و ماجوج" پر تقریر فرمائی

محترم مولانا صاحب نے فرمایا کہ حق و باطل کا معرکہ حضرت آدم علیہ السلام کے زمانہ سے شروع ہوا جو دوسرے انبیاء کے زمانہ میں وسعت پذیر ہوتا گیا اور اس کے نتائج بھی نمایاں ہوتے چلے گئے۔ صحف انبیاء کے مطابق اس معرکہ نے آخری زمانہ میں تکمیل کو پہنچنا تھا اور اس کا آخری نتیجہ حق کے غلبہ کی صورت میں ظاہر ہونا تھا۔ یہی غلبہ حق سب انبیاء کو مطلوب تھا اور اسی کی وہ بشارت دیتے چلے آئے تھے

آپ نے فرمایا اس آخری معرکہ حق و باطل میں حق کی حمایت کے لئے سید ولد آدم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت تائید حق تھی۔ حضرت مہدی معہود کا ظہور ہونا تھا اور اس معرکہ میں پیشگوئیوں کے مطابق حق کو بے مثال غلبہ حاصل ہونا تھا۔ باطل کی ساری طاقتوں کی شکست مقدر تھی اور حق کو ایسا غلبہ نصیب ہونا تھا کہ پھر اسکے مقابلہ میں باطل سر نہ اٹھا سکے۔

حضرت مہدی معہود علیہ السلام کے زمانہ کی دو بڑی علامات بیان کی گئی تھیں دجال کا ظہور۔ یاجوج ماجوج کا ظہور اور قرآن کریم احادیث نبویہ لغت محققین اور حکم و عدل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نزدیک دجال سے مراد ایسا گروہ ہے جو فریب کار ہوگا۔ خلق خدا کو دھوکہ دینے والا اور بنی نوع انسان کو گمراہ کرنے کے لئے غلط عقائد پیش کرنے والا ہوگا۔ یہ گروہ دنیا میں تجارتی مال لیکر پھیل جائے گا اور اپنے مال و زر کے ذریعہ گمراہی کے طریقے جاری کریگا یاجوج ماجوج سے مراد وہ قومیں ہیں جو آگ سے زیادہ کام لیں گی ان کی سرشت میں آتشی مادہ ہوگا وہ متکبر ہوں گی اور اپنی تیزی اور چالاکی میں آتشی طاقت دکھائیں گی اور ذرا تدبر سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ دونوں فتنے در اصل ایک ہی فتنہ ہیں یعنی ایک ہی گروہ کو اس کے دجل اور فریب کی وجہ سے دجال قرار دیا گیا ہے جو پادریوں کا گروہ ہے اور ان قوموں کو آگ سے کام لینے کی وجہ سے یاجوج ماجوج کہا گیا ہے۔

محترم مولانا نے اپنی تقریر کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا۔ کہ دجال اور یاجوج و ماجوج کے فتنوں کا مقابلہ تیر و تفنگ سے نہیں ہوگا۔ بلکہ ان کا مقابلہ دلائل و براہین۔ آسمانی نشانات اور مناظرہ اور دعاؤں کے ذریعہ ہوگا اور آخر کار یہ قومیں تباہ و برباد ہو جائیں گی صلیب پاش پاش ہو جائے گی۔ اور توحید کا پرچم سب دنیا پر لہرائیگا۔ اور آخری زمانہ کے موعود حضرت مہدی معہود علیہ السلام کی بعثت کی غرض ہی یہ ہے کہ کسر صلیب ہو۔ دجال کا قتل اور یاجوج و ماجوج کی تباہی اس کے ہاتھوں مقدر ہے

## احباب کینیا اور یوگوسلاوی احباب کا سلام

آپ کے بعد محترم حسین صالح صاحب آف کینیا اور محترم عزت اوبے دیچ صاحب آف یوگوسلاویہ نے تقاریر فرمائیں محترم حسین صالح صاحب آف کینیا نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں کہ آج جلسہ سالانہ کی برکتوں سے حصہ لینے کے لئے میں یہاں ہوں میں منتظمین جلسہ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے کینیا کے وفد کے نمائندہ کی حیثیت سے مجھے بولنے کی اجازت دی آپ نے بتایا کہ کینیا کے احمدی وہاں کی موجودہ حکومت میں بہت خوش ہیں میں درخواست کروں گا۔ کہ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کینیا کو ترقی کی راہوں پر گامزن کرے اسے اخلاص میں بڑھائے اور حکومت کینیا کو استحکام بخشے۔ محترم عزت اوبے دیچ صاحب آف یوگوسلاویہ نے سویڈش میں تقریر کی ترجمہ محترم مولوی منیر الدین احمد صاحب اور سویڈن اور ناروے کے احمدی احباب کا سلام حاضرین جلسہ تک پہنچایا اور بتایا کہ حضرت خلیفة المسیح الثالث ایدہ اللہ کے سویڈن میں تشریف لانے پر گوٹن برگ میں سویڈن کی سب سے پہلی مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد وہاں ایک عظیم انقلاب آیا ہے اور میری قوم (یوگوسلاو) کے بہت سے افراد نے احمدیت قبول کرلی ہے اور کئی جماعتیں قائم ہو گئی ہیں۔ یہ سب دوست آپ بھائیوں سے اپنی دینی اور روحانی ترقی کے لئے دعا کی درخواست کرتے تھے

## ذکر حبیب علیہ السلام

اس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر و وکیل الاعلیٰ تحریک جدید نے "ذکر حبیب" حضرت مسیح موعود اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت کا یہ پہلو نہایت نمایاں اور درخشندہ ہے کہ آپ عشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہر دم مخمور رہتے تھے عشق رسول آپ کی زندگی اور روح کی غذا تھی۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منظوم و منثور عربی اردو اور فارسی کلام صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روایات سے یہ امر ثابت کیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس قدر دلی محبت و تعلق تھا کہ آپ کسی اور ہستی کو وقعت دینے کے لئے تیار نہیں تھے کسی غیر کی طرف آپ ملتفت نہیں ہوتے تھے۔ آپ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے فراق میں ساری عمر تڑپتے رہے۔ ہر دم بے چین رہتے۔ کسی پہلو بھی آپ کو قرار و سکون نہ تھا۔

آپ نے فرمایا۔ عشق کا یہ اہم تقاضا ہے کہ انسان ہر اس چیز سے محبت رکھتا ہے جس سے اس کا محبوب تعلق رکھتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ سے بے حد عقیدت تھی بلکہ اس مٹی سے بھی پیار تھا جس پر آپ کے قدم مبارک پڑے آپ کے دل میں صحابہ کرام کی بڑی قدر و منزلت تھی اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر تو آپ اپنی جان تک قربان کرنے کو تیار رہتے تھے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کی حفاظت اور ناموس رسالت کے لئے جو غیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو تھی اس کی مثال دنیا میں بہت کم ملے گی آپ کے ملنے والوں میں عیسائی بھی تھے ہندو بھی تھے سکھ بھی تھے اور آپ کا سلوک ان سے نہایت ہمدردانہ اور مشفقانہ تھا مگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ذرا سی بات بھی آپ کے تن بدن میں جوش اور ابال پیدا کر دیتی تھی۔ آپ کی شان میں گستاخی کرنے والے سے آپ سلام تک کے روادار نہیں تھے اپنے محبوب کی راہ میں طعن و تشنیع اور تمسخر و استہزاء کی آپ پرواہ نہیں کیا کرتے تھے۔ اس راہ میں کانٹے آپ کو پھولوں کی سیج۔ دکھ و ایذاء شہد و شربت اور زنجیر و سلاسل سونے کے کنگن معلوم ہوتے تھے آپ اپنے محبوب کو پالینے کے لئے ہر قسم کی جانی مالی اور جذباتی قربانی کے لئے ہر دم آمادہ و تیار رہتے تھے آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے پر بہت زور دیا ہے اور جماعت کو تاکید کی ہے کہ وہ درود اور سلام کو اپنا روز کا ورد بنالیں۔ علوم قرآنی کی اشاعت کی جو لگن آپ کو تھی وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق و محبت کی وجہ سے ہی تھی۔

## احباب امریکہ کا سلام

آپ کے بعد امریکہ کے وفد کے نمائندہ محترم مظفر احمد صاحب ظفر نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا حاضرین جلسہ کو جلسہ مبارک ہو میں آپ سب احباب کی خدمت میں امریکہ کے احمدی بھائیوں اور بہنوں کا سلام پہنچاتا ہوں امریکہ میں ۱۹۲۲ء میں احمدیت کا بیج بویا گیا۔ اس وقت جو پودے تھے وہ اب جوان ہو گئے۔ انہوں نے شادیاں کیں اور اب ان کے بچے ہیں۔ اب احمدیت امریکہ میں مضبوطی سے قائم ہے اور جو شخص یہ خیال کرتا ہے کہ نعوذ باللہ امریکہ میں احمدیت مُردہ ہو گئی ہے وہ حقیقت سے بہت دور ہے۔ آپ نے بتایا کہ ہم جلسہ سالانہ پر اس لئے آئے ہیں کہ تا اپنے پیارے امام اور خلیفہ کی زیارت کریں ان کے ملفوظات سن کر اپنے ایمان کو تازہ کریں اور واپس جاتے ہوئے اپنے ساتھ علم کے خزانے لے جائیں۔ ہمارے دلوں میں آپ بھائیوں کی بہت قدر ہے۔ آپ کی تکلیف ہماری تکلیف اور آپ کی خوشی ہماری مسرت و شادمانی کا باعث ہے ہماری بہنیں پردہ کا بہت خیال رکھتی ہیں اور ہم پاکستانی لباس اختیار کر رہے ہیں کہ یہ ہمارے ربوہ کے بھائیوں اور بہنوں کا لباس ہے۔

## آزادی ضمیر اور مذاہب عالم

آپ کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد نے تقریر کی

آپ کی تقریر کا موضوع تھا "آزادیٔ ضمیر اور مذاہب عالم"۔ آپ نے فرمایا آزادیٔ ضمیر کے معنی ہیں کہ کسی انسان کو کسی مذہب یا نظریہ کے اختیار کرنے یا چھوڑنے پر مجبور نہ کیا جائے۔ قرآن کریم کہتا ہے کہ سب مذاہب اللہ کی طرف سے تھے اس لئے سب مذاہب ہی آزادیٔ ضمیر کے قائل تھے اگر آج ہم کسی مذہب میں اس کے خلاف تعلیم پاتے ہیں تو ہم کہیں گے کہ یہ انسانی دخل کے نتیجہ میں ہے۔ اسلام کی شان یہ ہے کہ اس نے صرف آزادیٔ ضمیر کے انسانی حق کو بیان ہی نہیں کیا بلکہ اس نے اسے توحید کے تصور کے ساتھ باندھ کر اس کی اہمیت کو بتایا ہے، اسے مختلف پہلوؤں سے بیان کیا ہے۔ اس نے اس حق انسانی کی ضرورت کو بیان کیا ہے، اس کی حکمت کو واضح کیا ہے اور اس سلسلہ میں تفصیلی دلائل پیش کئے ہیں۔ اسلام کے اس پہلو کو دنیا کے سامنے پیش کرنا اور اس پر عمل کر کے دکھانا جماعت احمدیہ کا اہم فرض ہے۔

## اکناف عالم سے مبارکباد کے تار

محترم صاحبزادہ صاحب کی تقریر کے بعد محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم۔ اے پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے اکناف عالم کے ان احباب اور جماعتوں کے نام پڑھ کر سنائے جن کی طرف سے اس موقعہ پر مبارکباد اور دعا کی تاریں موصول ہوئی تھیں۔

## احباب مارشیس کا سلام

آپ کے بعد محترم مقبول احمد صاحب سوکیا آف مارشیس نے نمائندہ وفد مارشیس کی حیثیت سے مائیک پر آ کر مارشیس کے احمدی بھائیوں اور بہنوں کا سلام حاضرین تک پہنچایا۔ آپ نے فرمایا ہم یہاں آ کر اور پاکستان اور دنیا کے مختلف ممالک سے آئے ہوئے اپنے بھائیوں سے مل کر بہت خوش ہوئے ہیں۔ مارشیس بحر ہند میں ایک چھوٹا سا جزیرہ ہے جس میں جماعت کی چھ مساجد موجود ہیں اور ایک اور مسجد زیر تعمیر ہے۔ جماعت ایک ماہوار رسالہ بھی فرانسیسی زبان میں شائع کرتی ہے اور اسے مارشیس کے علاوہ دیگر فرانسیسی جاننے والے ممالک میں بھی بھیجا جاتا ہے۔ ہمارے مشن کی طرف سے کئی دینی کتب شائع کی جا چکی ہیں۔ مارشیس کے احمدی احباب خدا تعالیٰ کے فضل سے قول و فعل کے لحاظ سے بڑا اچھا نمونہ پیش کر رہے ہیں اور احمدیت کا جھنڈا بلند رکھنے میں کوشاں ہیں۔

## احباب نائیجیریا کا سلام

آپ کے بعد نائیجیرین وفد کے نمائندہ محترم عبدالعزیز صاحب اہیرو نے حاضرین جلسہ تک محترم مولوی محمد اجمل صاحب ایم۔ اے امیر و مبلغ انچارج نائیجیریا احمدی بھائیوں اور بہنوں کا سلام پہنچایا اور فرمایا ہم بہت خوش قسمت ہیں کہ ہمیں یہاں مرکز میں آنے کا موقعہ ملا اور اللہ تعالیٰ کے بہت شکر گزار ہیں کہ اس نے اپنے فضل سے یہ موقع ہمیں پہنچایا۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس ملاقات کو بہت مبارک بنائے۔

آپ نے فرمایا میرا تعلق نارتھ نائیجیریا سے ہے، جہاں مسلمان بستے ہیں۔ ہماری جماعت وہاں بھی بہت ترقی کر رہی ہے۔ مجلس نصرت جہاں کے ماتحت ہمارے سکول اور ہسپتال بڑے اچھے چل رہے ہیں۔ ملک نائیجیریا کی تمام اطراف میں جماعتیں قائم ہیں، نئی مسجدیں بن رہی ہیں، مقامی زبان میں نئی کتب شائع کی جا رہی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" اور "سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام" کا مقامی زبان میں ترجمہ شائع کیا جا چکا ہے۔ تین مشہور مقامات پر ہماری نمائش کتب کامیاب رہی ہے۔ یوربا زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ پریس میں ہے۔ مخالفت کے باوجود ہماری کوششیں جاری ہیں۔ تبلیغ کے سلسلہ میں ہماری جماعت کا ہر فرد ہر قسم کی قربانی دینے کے لئے تیار و آمادہ ہے اور ہمیں اس پر فخر ہے۔ ہم پاکستان اور پاکستان کے رہنے والوں کے بہت تعریف گو ہیں کہ وہاں پاکستانی مبلغ، پاکستانی استاد اور پاکستانی ڈاکٹر بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ میں یہ درخواست کروں گا کہ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہماری کوششوں میں کامیاب و کامران بنائے، اخلاص بخشے اور خلافت سے وابستہ رکھے۔ آمین

اس کے بعد چند ایک ضروری اعلانات ہوئے اور جلسہ کی کارروائی نماز ظہر و عصر کے لئے ملتوی کر دی گئی۔

## قائدین متوجہ ہوں

صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اطفال کے چندہ کی شرح حسب ذیل مقرر فرمائی ہے:۔

۱۔ صف اول ۱۳ تا ۱۵ سال ۲۵ پیسے ماہوار
۲۔ صف دوم ۷ تا ۱۲ سال ۱۰ پیسے ماہوار
۳۔ سالانہ اجتماع اطفال۔ ایک روپیہ سالانہ

قائدین اس کے مطابق چندہ وصول فرمائیں اور وصول شدہ چندہ ساتھ کے ساتھ بھجواتے رہا کریں۔

(مہتمم مالی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

# وصایا

## (۲)

### مسل نمبر ۲۲۳۷۹

میں حمید الدین ولد ضیاء الدین صاحب قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۵-۱۲-۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد جو اس وقت -/۱۰ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ حمید الدین ولد ضیاء الدین صاحب کوارٹر ڈسٹرکٹ جیل گوجرانوالہ

گواہ شد۔ سعید احمد قائد خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ۔

گواہ شد۔ محمد شریف ولد محمد عبداللہ صاحب بیت الشمس گوجرانوالہ۔

### مسل ۲۲۳۸۰

میں احمد صدیق جان ولد عبدالحمید قریشی صاحب قوم اعوان پیشہ طالب علم، عمر ۱۸ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ شہر۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۵-۱۲-۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد جو اس وقت -/۱۰ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ احمد صدیق جان معرفت مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

گواہ شد۔ محمد شریف ولد محمد عبداللہ صاحب بیت الشمس گوجرانوالہ۔

گواہ شد۔ حکیم عبدالحمید ولد حکیم نظام جان صاحب چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔

### مسل نمبر ۲۲۳۸۱

میں نغمہ ہما چوہدری بنت بشیر احمد صاحب شاہد۔ قوم جنجوعہ (الراعی) پیشہ طالب علم۔ عمر ۱۵ سال۔ پیدائشی احمدی۔ ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۵-۱۲-۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ بالیاں طلائی وزنی تقریباً ۶ ماشہ مالیتی -/۳۰۰ روپے۔

۲۔ گھڑی ایک عدد۔ مالیتی -/۱۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ نغمہ ہما چوہدری بنت بشیر احمد شاہد صاحب ۱۶/۱۲ رحمت بازار ربوہ۔

گواہ شد۔ بشیر احمد شاہد (والد موصیہ) ربوہ

گواہ شد۔ میاں محمد یوسف سیکرٹری مال دار الرحمت غربی ربوہ۔

## جونیئر کیڈٹ سکیم (آرمی)

مذکورہ بالا سکیم سے استفادہ کرنے کے لئے میٹرک پاس امیدوار جو کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہوں اور ۱/۴ کو ۱۶ تا ۱۸ سال کی عمر کے ہوں GHQ (PA-3) میں ۱۲/۲۶ تک درخواستیں بھجوا سکتے ہیں۔ جو امیدوار منتخب ہوں گے ان کو پاکستان ملٹری اکیڈمی کاکول میں F.A/F.Sc اور بعد میں ISSB کے سامنے پیش ہوئے بغیر وہ BA/BSc کی ڈگری اور کمیشن کے لئے بھیجے جا سکیں گے۔ لیکن جونیئر کیڈٹ میں انتخاب کے لئے جون ۱۹۷۶ء میں میٹرک کے معیار کا امتحان ہوگا اور C.M.H/ ملٹری ہسپتال جو امیدوار کے گھر کے نزدیک ہوگا اس میں طبی معائنہ ہوگا۔ بعد ازاں ISSB کے Test ہوں گے۔ مفصل کوائف و شرائط اور امتحانی سنٹروں کے نام وغیرہ کے لئے دیکھیں نوائے وقت ۱۵ جنوری ۱۹۷۶ء صفحہ ۲ کالم ۵ تا ۸۔

(ناظر تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah



## زکوٰۃ ادا کرنے والوں کے لئے
## سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعائیں

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ کہتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لوگ اپنی زکوٰۃ لاتے تو آپؐ فرماتے کہ اے اللہ! فلاں شخص کی آل پر اپنی رحمت نازل فرما۔ اور جب میرا باپ آپؐ کے پاس اپنی زکوٰۃ لایا تو آپؐ نے فرمایا اے اللہ! ابی اوفیٰ کی آل پر اپنی رحمت نازل فرما۔ یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے روایت کی ہے۔ اور ایک اور روایت میں ہے کہ جب کوئی شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنی زکوٰۃ لاتا تو آپؐ فرماتے اے اللہ! اس شخص پر اپنی رحمت نازل فرما۔

کیا ہی خوش نصیب ہیں وہ لوگ جن کے لئے محبوب خدا (صلی اللہ علیہ وسلم) نے پروردگارِ عالم کی رحمت طلب فرمائی ہے۔

صاحب نصاب احباب بلا تاخیر اپنی زکوٰۃ کی رقوم مرکز میں بھجوا کر حضرت سیّد المرسلین رحمۃٌ للعالمینؐ کی دعاؤں کے وارث بنیں۔

مفصّل معلومات کے لئے رسالہ زکوٰۃ مفت طلب فرماویں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

---

## اِعلاناتِ نکاح

(۱) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت مورخہ ۱۱ر جنوری ۱۹۷۶ء کو بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں میرے بیٹے عزیزم کیپٹن ڈاکٹر محمد ظفر اقبال چوہدری کا نکاح عزیزہ راشدہ باجوہ بنت مکرم میجر چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ ساکن چک ۱۰۵/ ج ب قاضی والہ تحصیل وضلع لائلپور کے ساتھ مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

احبابِ جماعت سے اِس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمراتِ حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(چوہدری محمد الدین رئیس غازی کوٹی ۲۷/۱۸ دار الرحمت وسطی۔ ربوہ)

(۲) میری بیٹی عزیزہ شمیم اختر سلمہا کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزم ڈاکٹر عزیز احمد چوہدری ایم بی بی ایس ابن مکرم ڈاکٹر محمد عبداللہ خان صاحب مرحوم آف دھوریہ ضلع گجرات بعوض مبلغ تیئس ہزار روپیہ حق مہر محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعتِ احمدیہ لاہور نے بتاریخ ۱۶ر جنوری ۱۹۷۶ء دار الذکر لاہور میں بعد نماز جمعہ فرمایا۔

عزیزہ شمیم اختر محترم شیخ کریم بخش صاحب مرحوم آف کوئٹہ کی نواسی اور محترم برادرم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ بلوچستان کی بھانجی اور حضرت چوہدری عبدالعزیز صاحب مرحوم صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پوتی ہے۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔

(محمد اختر عفی عنہ لاہور کینٹ)

---

## خریدارانِ الفرقان کے لئے ضروری اطلاع

نئے سال ۱۹۷۶ء کا پہلا شمارہ بابت جنوری جملہ خریداران کے نام بذریعہ ڈاک بھیج دیا گیا ہے۔ البتہ جن احباب کا چندہ سالانہ ختم ہے ان کے نام حسب اطلاع وی پی کیا جا رہا ہے توقع ہے کہ وہ سب احباب وصول فرما لیں گے۔

اِس شمارہ میں اداریہ میں قومی اسمبلی کے فیصلہ کے متعلق دو اہم بیان ہیں۔ ارکانِ وفد کا فوٹو بھی ہے۔ شذرات، نظمیں، البیان، مجلۃ الازہر کا جماعتِ احمدیہ کے ترجمہ قرآنِ مجید پر تبصرہ، عیسائیت پر ایک مقالہ، اور دیگر مفید مضامین ہیں۔

رسالہ کا سالانہ چندہ دس روپے ہے۔

(منیجر الفرقان ربوہ)

---

**دُعائے نعم البدل** ۔ میرا پوتا طارق احمد ابن مرزا منصور احمد بعمر تین ماہ بقضائے الٰہی ۵ر جنوری کو وفات پا گیا ہے۔ انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صبرِ جمیل کی توفیق دے اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین۔

(بیگم مرزا مبارک احمد صاحب۔ گاڑی کھاتہ۔ حیدرآباد)

---

## دُعا کے لئے دردبھری درخواست

میرے بیٹے عزیز محمد ارشاد پراچہ کے سر درد کی تکلیف زیادہ شدت اختیار کر گئی ہے جس کی وجہ سے آئندہ جمعہ ۲۳ر جنوری کی صبح کو سی ایم ایچ لاہور میں سر کا اپریشن ہوگا۔ خاندان حضرت مسیح موعودؑ، بزرگانِ سلسلہ اور دیگر احباب کی خدمت میں مضطربانہ درخواست ہے کہ ہر نماز میں دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ہر خطرناک صورت، مصیبت و پیچیدگی سے کُلیتہً محفوظ رکھ کر عزیز کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرما کر حافظ و ناصر ہو اور خادم دین وقوم بنا کر لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین۔ اِس کی علالت کی وجہ سے ہمارا جملہ خاندان سخت بے چینی میں مبتلا ہے۔

(محمد اقبال پراچہ۔ سرگودھا)

---

## تصحیح

(۱) اخبار الفضل یکم جنوری صفحہ ۶ پر ایک دوست کا نام سہواً محمد رفیق صاحب دارالذکر لاہور شائع ہوگیا ہے۔ ان کا صحیح نام اور دیگر کوائف یہ ہیں "مکرم شیخ رفیق احمد صاحب ابن شیخ احمد علی صاحب دار الذکر لاہور ۔/۱۱۰۵ روپے"

(۲) اخبار الفضل ۱۵ر جنوری صفحہ ۶ پر مکرم خواجہ عبدالواحد صاحب گوجرخان ضلع راولپنڈی کا نام ۔/۱۰۶۷ روپے کے ساتھ شائع ہوا ہے۔ اِس رقم میں مکرم خواجہ عبدالرحمٰن صاحب گوجرخاں بھی شامل ہیں۔

احباب تصحیح فرمالیں۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

---

**یہ نقدی کس کی ہے؟** خاکسار کی دکان پر جلسہ سالانہ کے ایام میں کسی گاہک کی کچھ نقدی گری ہوئی ملی تھی۔ جس بہن یا بھائی کی یہ نقدی ہو نشانی بتا کر حاصل کر لیں۔

(خواجہ عبدالمومن مومن کلاتھ ہاؤس گولبازار۔ ربوہ)

---


## زرعی اراضی برائے پٹہ

۸۴۔ ایکڑ نہری زرعی اراضی جس میں ڈیرہ موجود ہے۔ پانی سالانہ اور وافر ہے۔ اراضی نہایت باموقع اور زرخیز ہے۔ خوشاب سے گیارہ میل میانوالی روڈ پر واقع ہے۔ ریلوے اسٹیشن و اڈہ لاریاں سے صرف دو فرلانگ فاصلہ ہے۔ خود کاشت کے لئے نہایت موزوں ہے۔ فوری قبضہ کے ساتھ ٹھیکہ پر دینی مقصود ہے۔ مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں:۔

**خواجہ محمد حنیف "النعمت" ریسٹورنٹ۔ گولبازار ربوہ**



سُوتی و ریشمی کپڑے کا بہترین مرکز

**مومن کلاتھ ہاؤس**

گولبازار ربوہ

فون ۵۱۷


ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴